اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (۲/۲۲۲ البقرۃ)

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے

مسواک کے فائدے کا آڈیو بھی ہے

Whats App 00966509380704

مسواک کے فائدے اور مسواک کرنے کے اوقات

مسواک کے فائدے اور مسواک کن اوقات کن موقعوں پر کی جائے

مسواک قدرتی درخت سے حاصل ہونے والی لکڑی کو کہا جاتا ہے

مسواک درختوں اور پودوں کی ٹہنیوں سے حاصل کی جاتی ہے مسواک جس درخت کی بھی ہو اس کی اپنی تاثیر ہے یعنی اگر کیکر کی مسواک ہے تو وہ مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے، اگر زیتون کی مسواک ہے تو وہ گرم ہوتی ہے، اسی طرح اگر نیم کی مسواک ہے تو وہ جسم سے گرمی نکالنے معدے سے فاسد مادوں کو زائل کرنے کا باعث بنتی ہیوغیرہ۔

بہترین اور اعلیٰ مسواک پیلو، نیم اور کیکر کے درختوں اور کنیر کے پودے سے حاصل ہوتی ہے۔ کنیر دو قسم کا ہوتا ہے۔ سفید پھولوں والا اور سرخ پھولوں والا۔ یہ پودا اکثر پارکوں اور باغات وغیرہ میں ہوتا ہے۔ کیر اور نیم کی مسواک کڑوی ہوتی ہے۔ پیلو کی مسواک میں موجود فاسفورس لعاب اور مساموں کے ذریعے دماغ تک پہنچتا ہے جس کے ذریعے دماغ کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ نیم کے درخت کا مسواک بھی نہایت مفید ہے۔ اس میں دانتوں کی مجموعی بیماریوں کا علاج ہے۔ یہ درخت عام پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد پھر کیکر کے مسواک کا درجہ ہے۔ اس سے دانت بڑی اچھی

طرح صاف کیے جاسکتے ہیں اور یہ دانتوں کو تعفن اور پیپ سے بچائے رکھتا ہے

مسواک کی فضیلت اس بات سے سمجھ لی جیے کہ وضو میں ایک سنت سیدھے ہاتھ سے مسواک کرنا بھی ہے اکثر علمائے کرام مسواک کرنے کو سنت مؤکدہ کہا ہے اس کا بہت ثواب ہے۔ حدیث پاک میں اس کی بہت فضیلت آئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر مجھے اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ میری امت مشقت اور تنگی میں پڑ جائے گی تو میں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (موطا امام مالک رح)

انسان کھانا کھاتا ہے، پانی پیتا ہے اور کئی ایک دیگر اشیاء بھی کھاتا رہتا ہے۔ جس سے گوشت اور کچھ دوسری چیزوں کے چھوٹے چھوٹے ذرے دانتوں کے درمیان پھنستے رہتے ہیں جو معمول کے مطابق صرف کلی کرنے سے خارج نہیں ہوتے جس کی وجہ سے دانتوں میں بدبو پیدا ہوجاتی ہے جو کئی بیماریوں کا موجب بنتی ہے

سیرت کی کتابوں میں موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ تقریبا ہر وقت مسواک کو اپنے ساتھ رکھتے تھے، اور صحابہ بیان کرتے ہیں کہ مسواک رسول اللہ ﷺ کے کان پر ایسی ہوتی تھی جیسے کہ کاتب کے کان پر قلم ہو۔

پیشوائے اسلام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کو بہت دوست رکھتے اس کو کبھی ترک نہ فرماتے جب رات کو نیند سے بیدار ہوتے تو مسواک کرتے جب گھر میں داخل ہوتے تو مسواک کرتے جب وضو کرتے تو مسواک کرتے جب نماز کو کھڑے ہوتے مسواک کرتے پھر وقت وفات حالتِ نزع کے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کی

مسواک کے فوائد

علمائے کرام نے مسواک کے اہتمام میں تقریباً ستر فائدے لکھے ہیں۔ ان میں سے مجھے پورے فائدے تو یاد نہیں ہیں۔ میں آپکو 20 تو بتا سکتا ہوں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسواک کرنا منہ کی صفائی اور پروردگارِ عالم کی خوشنودی کا سبب ہے

(مسلم، مسند احمد اور ترمذی)

۱۔ فصاحت میں اضافہ کرتی ہے۔

۲۔ مسواک مسوڑھوں کی بیماریاں پیدا کرنے والے بیکٹیریا کو ختم کرتی ہے۔ مسوڑھوں کو تقویت دیتی ہے جس سے منہ سے خون نہیں بہتا اور ٹھنڈا گرم نہیں لگتا،

۳۔ منہ کی بدبو دور کرتی ہے۔ شیطان کو غصہ دلاتی ہے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ شیطان گندگی اور بدبو کو پسند کرتا ہے

۴۔ نیکیوں کو زیادہ کرتی ہے۔ یعنی نیکیوں میں اضافے کا باعث ہے نماز کے ثواب کو بڑھاتی ہے۔

۵۔ مسواک کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اور فرشتے محبوب رکھتے ہیں۔ کیونکہ منہ کی پاکیزگی ہوتی ہے ان اللہ یحب التوابین ویحب المتطہرین۔ (البقرۃ) منہ کی صفائی سے فرشتے خوش ہوتے ہیں۔

۶۔ مسواک کرنے سے لڑائی میں کفار پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ مسواک دانتوں کو مضبوط کرتی ہے اور دانتوں کو سفید کرتی ہے دانتوں پر جمی میل کی تہہ کو ختم کرتی ہے۔ دانتوں کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتی ہے۔

۸۔ بلغم کو کاٹتی ہے۔ بلغم اور کھانسی کو روکتی ہے۔ دانتوں کی صفائی امراض پھیپھڑوں کے لیے اکسیر اعظم ہے

۹۔کھانے کوہضم کرتی ہے۔

۱۰۔منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے۔

۱۱۔صفرے کودور کرتی ہے۔صفرہ کو کاٹتی ہے

۱۲۔ ریح نکلنے کوآسان کرتی ہے۔

۱۳۔ ہر کھانے کے بعد اور دن میں پانچ بار مسواک کرنے والے آدمی کو دانت کی تکلیف نہیں ہوتی۔

۱۴۔ بعض اوقات یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر منہ گندہ ہو تو کانوں میں ورم، پیپ اور درد ہوتا ہے

۱۵۔ سر کے رگوں پٹھوں کو اور دانتوں کے درد کو سکون دیتی ہے۔

۱۶۔ نگاہ کو تیز کرتی ہے۔

۱۷۔ دائمی نزلہ اور زکام کے ایسے مریض جن کی بلغم رُک چکی ہو جب وہ مسواک کرتے ہیں تو وہ بلغم اندر سے خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے اور مریض کا دماغ ہلکا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

۱۸۔ معدے کے قوت دیتی ہے۔مسواک کرنے سے معدے کے فاسد مادے،اور گندا پانی ضائع ہو جاتا ہے جس سے انسان کے معدے کو طاقت حاصل ہوتی ہے

۱۹۔ بھوک کم لگنے کی شکایت کرنے والے حضرات اگر مسواک کریں تو ان کی بھوک میں خاطر خواہ اضافہ ہو جائے گا ان شاء اللہ۔

۲۰۔ گلے کی خرابی کی صورت میں مسواک کرنے سے گلے کی تکلیف میں کمی آتی ہے اور انسان راحت محسوس کرتا ہے۔

رات کو سونے سے پہلے مسواک کی عادت رکھنے والے لوگ گلے کی خرابی سے زیادہ تر محفوظ

رہتے ہیں۔آپ خود مشاہدہ کریں گے کہ جب ایک نارمل انسان بھی نیند سے جاگتا ہے تو اس کی آواز میں تبدیلی آئی ہوتی ہے۔ گلے کی تکلیف سوزش میں مبتلاء لوگوں کے بارے میں آپ نے اکثر حکما اورڈاکٹرز کو یہ کہتے سنا ہوگا کہ رات کو غرارے کر کے اور مسواک کر کے سوجاؤ۔

ان سب باتوں کرعلاوہ ایک مسلمان کیلیئے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ہر مسلمان کو آرزو ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی زیادہ سے زیادہ پیروی ہو۔

مسواک کن اوقات کن موقوں پر کی جائے

۱۔ رسول اللہ ﷺ جب گھر تشریف لاتے تو مسواک سے ابتداء کرتے۔(یعنی مسواک ان کے منہ مبارک میں ہوتی)۔(صحیح مسلم)

۲۔ جب رسول اللہ ﷺ رات کو تہجد کی غرض سے اٹھتے تو مسواک کو اپنے منہ میں مل رہے ہوتے۔(۲/۴۹۳ ۲/۴۹۱ صحیح مسلم)

۳۔ روزے کی حالت میں مسواک کرنا چاہیے سحری کے وقت مسواک کرنا

۴۔ رات کو سونے سے پہلے مسواک کرنا سو کر اٹھتے ہی مسواک کرنا

۵۔ جمعہ کے دن مسواک کرنا۔سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن نہانا اور مسواک کرنا ہر بالغ پر واجب ہے۔اور خوشبو میسر ہو تو وہ بھی لگانی چاہئے۔(صحیح بخاری حدیث نمبر:887)

۶۔ وضو میں ایک سنت مسواک کرنا بھی ہے مسواک کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ جانتا تو مسواک کو ہر نماز کے ساتھ لازم قرار دے دیتا۔ (موطا امام مالک رح)

۷۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے پہلے مسواک کرنا۔قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے مسواک کرنا چاہیے

ایک بات میں آپ کو بتا دوں میری تقریبا ۱۰۰ سو کے قریب کتابیں اور آرٹکلس گوگل پر ہیں اسلامک اور ہلتھ کے ٹوپکس پر صرف

میرا نام مرزا احتشام الدین احمد گوگل پر لکھیں میرا بلاگ آجائے گا

مسواک کے فائدے کا آڈیو بھی ہے

Whats App **00966509380704**

Email

mirzaehtesham1950@gmail.com